اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيُقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا
مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاةَ سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24 محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

إِنَّ

إِنَّ   أَنَّ

ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر

ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

اَلَّذِیْنَ ← جو سب اشخاص

اَلَّذِیْ ← جو ایک شخص (مذکر)

اَلَّتِیْ ← جو ایک مونث

اَللَّائِیْ ← جو سب مونث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دھرائے جائیں گے۔

يَغُضُّوْنَ ← ی + غض + ون

اگر کسی کلمہ (فعل) کا آغاز

ی
ت
ا
ن

سے ہو

تو سمجھ لیجیے وہ فعل مضارع ہے

اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل ہے۔

علامات مضارع کی پہچان

زمانہ حال یا زمانہ مستقبل

IIIrd Person	ی	وہ، اس، ان	وہ فعل کرتا ہے یا کرے گا
2nd Person	ت	تو، تم، آپ	آپ فعل کرتے ہیں یا کریں گے
Ist Person S	ا	میں	میں فعل کرتا ہوں یا کروں گا
Ist Person P	ن	ہم	ہم فعل کرتے ہیں یا کریں گے

قول کی مثال

ی + قول یَقُولُ ← وہ کہتا ہے یا کہے گا

ت + قول تَقُولُ ← تم کہتے ہو یا کہو گے

ا + قول اَقُولُ ← میں کہتا ہوں یا کہوں گا

ن + قول نَقُولُ ← ہم کہتے ہیں یا کہیں گے

کَتَبَ کی مثال

ی ← کَتَبَ ← یَکْتُبُ ← وہ لکھتا ہے یا لکھے گا

ت ← کَتَبَ ← تَکْتُبُ ← تم لکھتے ہو یا لکھو گے

ا ← کَتَبَ ← أَکْتُبُ ← میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا

ن ← کَتَبَ ← نَکْتُبُ ← ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے اگر ـ س ـ کا اضافہ ہو تو ترجمہ
صرف زمانہ مستقبل قریب میں کرتے ہیں

س + ی	غَضٌّ	← سَیَغُضُّ	←	وہ پست کرے گا
س + ت	غَضٌّ	← سَتَغُضُّ	←	تم پست کرو گے
س + ا	غَضٌّ	← سَاَغُضُّ	←	میں پست کروں گا
س + ن	غَضٌّ	← سَنَغُضُّ	←	ہم پست کریں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے س کی بجائے سوف لگانے سے
مستقبل بعید میں ترجمہ کریں گے

جمع کی علامت　　　　فعل مضارع کی علامت

یَغُضُّوْنَ ← ی + غض + ون

غض: اس نے پست کیا

یَغُضُّ ← وہ پست کرتا ہے یا کرے گا

یَغُضُّوْنَ ← وہ سب پست کرتے ہیں یا کریں گے

نوٹ : فعل مضارع کی علامت اور اس سے پہلے س یا سوف نہ لگا ہو تو ترجمہ مضارع میں کریں گے

اَصُوَاتَهُمُ

صوت +	اصوات +	ھم
آواز	آوازیں	سب کی

صوت بمعنی آواز اردو میں مستعمل ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ أَصْوَاتَهُمْ

بیشک وہ سب جو اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں

عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

عِنۡدَ ← پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ ظرف زمان و مکاں

رَسُوۡلِ اللّٰهِ ← اللہ کے رسول ؐ

اردو میں مستعمل ہے۔

اردو میں مستعمل ہے۔

صَوۡتِ النَّبِيِّ

آواز

نبی الف لام لگانے سے خاص نبی

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ ال۔ نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ۔ ال۔ لگا ہو

تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے یا کی کا اضافہ کرتے ہیں

عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ← اللہ کے رسول ؐ کے نزدیک۔

أُولَٓئِكَ ← وہ سب مذکر ← ذَالِكَ اور ذَاكَ کی جمع ہے

الَّذِیْنَ ← جو سب اشخاص

اِمْتَحَنَ ← امتحان لیا۔ ← آزمانا۔ بات پر غور و فکر کرنا۔ امتحان لینا اردو میں مستعمل ہے۔

ماضی میں ترجمہ کریں گے کیونکہ اصل کلمے سے پہلے مضارع کی علامت نہیں لگی ہوئی۔

اللّٰہُ ← اللّٰہ

اِمْتَحَنَ اللّٰہُ اللہ نے جانچ لیا۔ امتحان لے لیا

قُلُوبَهُمْ ← قُلُوبُ + هُم ← ان سب کے دلوں کو

دل → قلب کی جمع ہے وہ سب مذکر

لِلتَّقْوٰی ← لِ + تقوٰی ← تقوٰی کے لیے

کے لیے تقوی

دو لام (لل) اکھٹے آجائیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں کے لیے

اور اگر ایک لام (ل) آئے تو سیاق وسباق میں دیکھتے ہیں

کہ وہ لام تعلیل (کے لیے) ہے یا لام لازم (یقیناً) ہے ۔

لَہُمْ ← ل + ھم ← ان سب کے لیے

ل ← کے لیے

ھم ← ان سب

مَغْفِرَۃٌ ← مغفرت اردو میں مستعمل ہے۔

عربی میں گول ۔ۃ۔ سے لکھتے ہیں اور اردو میں کھلی (ت) سے لکھتے ہیں۔

وَ ← اور

اَجْرٌ ← ثواب، معاوضہ، مزدوری، بدلہ

اردو میں مستعمل ہے۔

عَظِیْمٌ ← بڑا شاندار اہم

اردو میں مستعمل ہے۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے پرکھ لیا ہے
ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

سورۃ الحجرات 49 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَانِ الرَّحِیْمِ آیت نمبر 3

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ

الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی لَھُمْ

مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ

جو لوگ رسولؐ خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں

جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

قعقاع بن معبدؓ

اقراع بن حابسؓ

حضرت عمر بن الخطابؓ

حضرت ابوبکر صدیقؓ

ثابت بن قیسؓ

عاصم بن عدیؓ

فاطمہ بنتِ سلولؓ